© rasailojaraid.com

کس درجہ گر گئے ہیں مقام بشر سے ہم

عبدالرحمٰن عاجز مالیر کوٹلوی

گرتے کبھی نہ اہل جہاں کی نظر سے ہم
رکھتے جو ربط مسلک خیر البشر سے ہم

دنیا کو اختیار کیا دین کو چھوڑ کر
واقف نہیں ہیں اتنے بھی کیا خیر و شر سے ہم

قلب جہاں پہ نقش ہے جوش جہاد میں
گزرے تھے مثل سیل رواں بحر و بر سے ہم

آباد بتکدے ہیں تو ویراں ہیں مسجدیں
کیا خوب پیار کرتے ہیں خیر البشرؐ سے ہم

ہم کو خدا سے پیار، نہ انساں سے واسطہ
کس درجہ گر گئے ہیں مقام بشر سے ہم

اس وقت ہو گئی شمع ہدایت کی جستجو
گزریں گے پلصراط کی جب رہ گزر سے ہم

کھل جائے سب فریب طلسمات رنگ و بو
دیکھیں جو گل کو دیدہ عبرت اثر سے ہم

ہوتا جو کچھ بھی خطرہ روز جزا ہمیں
غافل نہ رہتے یوں کبھی زاد سفر سے ہم

عاجز سکون قلب میسر رہا ہمیں
جب تک گریز کرتے رہے کروفر سے ہم

© rasailojaraid.com